سوال

رسم ختنہ کی دعوت 137

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل رواج ہے کسی سرمایہ دار شخص کے بیٹے یا پوتے کی رسم طہر (ختنہ) ہوتا ہے۔جس میں شادی کی طرح دعوت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔جس میں غیر شرعی کام بھی شامل ہوتے ہیں،ایسی مجلسوں میں جانا اوران کی دعوت قبول کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح ہوکہ جس شادی میں ڈھول بجایا جائے ،مغنیات گانا گانے والیاں گانے گاتی رہیں اور مختلف قسم کی رسومات اوربدعات اورفحش قسم کا عمل ہوایسی شادی یا محفل میں شرکت کرنااوران کی دعوت کو قبول کرنا جائز نہیں ہے۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ:٢)

پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرواورگناہ اورزیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔''

اسی طرح حدیث شریف میں ہے:

حصین قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجابۃ طعام الفاسقین.)) اخرجہ للطبرانی فی الاوسط 'جلد'صفحہ١٣٨ 'رقم الحدیث:٤٤١.ط:بیروت.

صحیح مسلم میں ایک روایت ہے:

((عن علی رضی اللہ عنہ قال حدثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بأربع کلمات لعن اللہ من لعن والدیہ ولعن اللہ من ذبح لغیر اللہ ولعن اللہ من اوی محدثا ولعن اللہ من غیر منارالأرض.)) صحیح مسلم:کتاب الاضاحی 'باب تحریم الذبح لغیر اللہ تعالی ولعن فاعلہ 'رقم الحدیث:٥١٢٤.

اسی طرح ایک اورروایت ہے:

ابراہیم بن یسرۃ مرسلاقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وقرصاحب بدعۃ فقداعان علی ہدم الاسلام.)) البیہقی فی شعب الایمان 'جلد'صفحہ ٦١ 'رقم الحدیث:[illegible].

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ 513

محدث فتویٰ